جمعہ ۱۵ مارچ: سلور جوبلی کنونشن کا آخری دن:

سلور جوبلی کنونشن کے تیسرے دن کا آغاز ناشتہ کے بعد تقریباً ۱۱ بجے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اس سیشن میں متحدہ قومی موومنٹ کی ممبر قومی اسمبلی شگفتہ صادق بھی موجود تھیں۔ سیشن کے آغاز میں محترمہ شگفتہ صادق کو خطاب کی دعوت دی گئی جس میں انہوں نے ایم کیو ایم میں رہتے ہوئے اپنے تجربات کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں منتخب ہونے کے وقت تک اس بات کا پتہ نہیں تھا کہ وہ ممبر قومی اسمبلی منتخب ہو جائیں گی۔ انہوں نے بڑی شدت سے قائد تحریک کے کارکنوں کے ساتھ مشفقانہ رویے کا ذکر کیا اور کہا کہ قائد تحریک ہم سب کیلیئے ایک روحانی باپ کا درجہ رکھتے ہیں۔ محترمہ شگفہ صادق کے خطاب کے بعد سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کی ممبر خالدہ شجاع اور معاون کمیٹی کی ممبر انجم عارف نے MQWM USA میں خواتین کے کردار کے موضوع پر اپنی بات رکھی۔ خالدہ شجاع اور انجم عارف کے بعد سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر ندیم صدیقی نے USA Politics میں Youth کے کردار پر روشنی ڈالی۔ ندیم صدیقی کے بعد سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر جنید فہمی نے گہوارۂ ادب کی خدمات، اسکی ترقی اور امکانات پر گفتگو کی۔

اسکے بعد تقسیم انعامات و اسناد کی تقریب کا انعقاد ہوا جس مین مختلف یونٹوں اور کارکنان کو انکے کام کی بنیاد پر انعامات اور اسناد دی گئیں۔ تقریب تقسیم اسناد کے بعد MQMUSA کی تنظیم نو کا اعلان کیا گیا۔ یونٹوں کی سطح تک کی تبدیلیوں اور تنظیم نو کا اعلان نگراں ایم کیو ایم یو ایس اے عباد رحمان نے کیا جبکہ مرکزی سطح کی ذمہ داریوں کی تبدیلیوں اور تنظیم نو کا اعلان نگران اعلی ایم کیو ایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کیا۔ تنظیم نو کے اعلان کے بعد نگران اعلی ایم کیو ایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ سلور جوبلی کنونشن کے اختتام پر کام ختم نہیں ہوا ہے بلکہ اب کام شروع ہوا ہے اور اگر اب تک کوئی کامیابی حاصل ہوئی ہے تو اسکو سنبھالنے اور اپنے اگلے ہدف کو مقرر کرنے کا دور شروع ہوا ہے۔ نگران اعلی ایم کیو ایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اپنے اختتامی کلمات کے آخر میں کنونشن کے اختتام کا اعلان کیا جسکے بعد حاضرین نے قائد تحریک اور ایم کیو ایم کے حق میں پر جوش نعرے لگائے اور اپنی اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔